14564 ـ ڈيوٹی والے كمره ميں نماز جمعہ كی ادائيگی

سوال

كام كے مالك نے ہمارے ليے ملازمت والی جگہ پر ايك چھوٹی سی جگہ نماز كے ليے مقرر كر دی ہے، ہم چار اشخاص وہاں نماز ظہر اور عصر پابندی كے ساتھ ادا كرتے ہيں، كيا شرعی طور پر ہمارے ليے اس كمره ميں نماز جمعہ ادا كرنا جائز ہے؟
اس اعتبار سے ہمارے پاس كوئی دليل نہيں، اور نہ ہی اس كمره ميں كوئی نماز جمعہ ادا كرتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جہاں آپ رہتے ہيں اگر تو اس شہر ميں كسی مسجد كے اندر نماز جمعہ ادا كی جاتی ہے، تو ان كے ساتھ آپ كا نماز جمعہ ادا كرنا واجب ہے، اور تمہارے ليے دوسرا جمعہ جائز نہيں، ليكن اگر جس شہر ميں آپ رہتے ہيں وہاں نماز جمعہ نہيں ہوتی تو آپ پر نماز جمعہ كی ادائيگی واجب ہے، اور جمعہ كی بجائے نماز ظہر ادا كرنا جائز نہيں، كيونكہ:

(مسلمانوں پر اپنی بستيوں ميں جمعہ كی نماز ادا كرنا واجب ہے، اور اس كے ليے جماعت شرط ہے، نماز جمعہ كے صحيح ہونے كے ليے معين تعداد كی حد كی شريعت ميں كوئی دليل نہيں ملتی، لہذا تين افراد يا اس سے زائد پر نماز جمعہ ادا كرنے كے ليے كافی ہيں، اور علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق جس پر نماز جمعہ واجب ہو اس كے اس كی جگہ نماز ظہر ادا كرنا جائز نہيں كہ چاليس اشخاص كی تعداد پوری نہيں ہے).

ديكھيں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (8 / 178) فتوی نمبر (1794).

اور مستقل فتوی كميٹی كے فتوی نمبر (957) ميں بيان كيا گيا ہے كہ:

(نماز جمعہ ادا كرنے كے ليے جو تعداد كی شرط لگائی جاتی ہے، ہمارے علم ميں تو اس كی تحديد كے ليے كوئی دليل نہيں، اور كوئی ايسی نص نہ ملنے كی بنا پر جس سے تعداد كی تعيين ہوتی ہو علماء كرام ميں نماز جمعہ كی ادائيگی ميں اشخاص كی تعداد كا اختلاف ہے:

اس سلسلے ميں درج ذيل اقوال ہيں:

تین رہائشی اشخاص کی موجودگی میں نماز جمعہ ادا کیا جائیگا، یہ امام احمد سے روایت ہے، اور اسے اوزاعی اور شیخ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے اختیار کیا ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی کے ذکر کی طرف دوڑو.

یہ جماعت ہے اور اس کی کم از کم تعداد تین ہے.

(210 / 8).

واللہ اعلم .